میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

27اکتوبر 2017

سود سے پاک بینک کاری پر جامعہ میں سمپوزیم

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ کے معاشیات کے شعبہ میں سابق طلباءلیکچر سیریز کے تحت سود سے پاک بینکاری کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔اس میں یہ خیال رکھا گیا کہ ہندوستان میں سود سے پاک بینکاری کا اختیار بھی ہونا چاہئے کیونکہ مذہبی عقائد کی وجہ سے ملک کے تقریبا ایک کروڑ لوگ بینکاری خصوصیات کا فائدہ نہیں اٹھاتے ہیں۔ یہ لوگ سود کو حرام تصور کرتے ہیں۔

حکومت ہند کے زراعت اور کاشت کمیشن کے اقتصادی مشیر اور 1981 بیچ کے جامعہ ملیہ کے طالب علم رہے ماہر اقتصادیات کے ایم منک پھان عالم المگوتھی نے عالمی بینک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں مذہبی عقائد کی وجہ سے تقریبا ایک کروڑے سے زیادہ آبادی بینکوں سے دور رہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ اتنی بڑی آبادی کے بہت سے مما لک ہیں،لہذا سود کو حرام ماننے والے ملک کے اس بڑی آبادی کے لئے سود سے پاک بینکاری نظام ہونا چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ تقریبا ایک کروڑ لوگوں کا ملک کی مالی نظام میں شمولیت کے لئے ایسا کرنا ضروری ہوگیا ہے۔

مسٹر ایم کے منک نے کہا کہ مغربی مما لک میں سود سے پاک بینکاری کے خیال نے کافی مقبولیت حاصل کی ہے اور لوگ اس نظام سے جڑنے لگے ہیں۔اس انتظام میں شامل لوگ اپنے بینک کے منافع اور نقصان دونوں میں شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ سود سے پاک بینکاری کا ایک اور اہم اصول یہ ہے ایسے بینکوں کی دولت معاشرے پر اثر ڈالنے والے فحاشی،منشیات جیسی قبیح چیزوں کے لئے نہیں دیا جا سکتا ہے۔

مسٹر ایم کے منک نے کہا کہ ان باتوں کو دیکھتے ہوئے ہند میں سود سے پاک بینکاری کے تعارف کے بغیر مالیاتی ترقی کا خواب نامکمل رہے گا۔

اس موقع پر شعبہ معاشیات کے سربراہ شاہد احمد سمیت بڑی تعداد میں اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔

جاری کردہ

ڈاکٹر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی